
// 37

آیات نمبر 243 تا 248: مسلمانوں کا قبلہ کفار کے قبضہ میں تھا جسے آزاد کرانا ضروری تھا۔ ان آیات میں یہ باور کرانے کے بعد کہ زندگی اور موت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور موت کا ایک وقت معین ہے جس سے مفر ممکن نہیں، مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی گئی ہے۔ بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک باب بیان کیا گیا ہے جب وہ بھی اپنے دشمنوں کے خلاف ایسی ہی مشکلات میں گرفتار تھے جیسے مسلمان ان آیات کے نزول کے وقت تھے، بنی اسرائیل نے جہاد کا راستہ اختیار کیا اور اللہ کی مدد و نصرت سے اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوئے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے تھے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے، تو اللہ نے انہیں حکم دیا کہ مر جاؤ، پھر اللہ نے انہیں زندہ کر دیا بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک واقعہ جب یہ لوگ موت سے بچنے کے لئے اپنے گھروں سے نکل بھاگے، لیکن پھر بھی موت نے انہیں آ پکڑا۔ اللہ نے انہیں دوبارہ زندہ کر دیا تا کہ وہ خود بھی سبق حاصل کریں کہ موت سے فرار ممکن نہیں اور دوسروں کے لئے نشانی بن جائیں اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرماتا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے پھر اللہ اس

کے بدلے میں اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ﴿۲۴۵﴾ اور اللہ ہی تمہارے رزق میں تنگی دیتا ہے اور وہی فراخی دیتا
ہے، اور آخر کار تم سب اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ
مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰىۘ کیا آپ نے موسٰی علیہ السلام کے بعد
بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے سرداروں کا واقعہ نہیں سنا اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِؕ جب انہوں نے اپنے زمانے کے نبی
سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْاؕ نبی نے فرمایا
کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر جہاد فرض کر دیا جائے تو تم جہاد سے انکار کر دو قَالُوْا وَ مَا
لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآىٕنَاؕ وہ
کہنے لگے کہ بھلا ہم اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے حالانکہ ہمیں اپنے گھروں
سے بے گھر اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ﴿۲۴۶﴾ سو جب ان پر جہاد فرض کر دیا
گیا تو ان میں سے چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ نافرمانوں کو خوب جاننے والا
ہے وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًاؕ ان کے نبی
نے ان لوگوں سے فرمایا کہ بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرّر فرما دیا
ہے قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ

يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ اس پر وہ کہنے لگے کہ اسے ہم پر حکومت کرنے کا حق کیسے مل گیا حالانکہ حکومت کرنے کے ہم اس سے زیادہ حق دار ہیں اس کے پاس تو مال و دولت بھی زیادہ نہیں ہے قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ نبی نے فرمایا بیشک اللہ نے تم پر حکومت کے لئے اسے چن لیا ہے اور اللہ نے اسے دماغی اور جسمانی صلاحیتیں تم سے زیادہ عطا فرمائی ہیں وَ اللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنی سلطنت جسے چاہے عطا کرے، اور اللہ بڑی وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا کہ اللہ کی جانب سے طالوت کو بادشاہ بنائے جانے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی جانب سے تسکین قلب کا سامان ہے اور کچھ آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہوں گے، اس صندوق کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ بیشک اس صندوق کے آنے میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو رکوع [۳۲]

